نوحہ شہزادہ علی اصغرؑ

اصغرؑ نے تیر کھایا گردن پہ مسکرا کے
معصوم سو گیا ہے اسلام کو جَگا کے

سن کر صدائے ھل من لبیک کہہ دیا ہے
کمسن علیؑ نے خود کو گھوارے سے گِرا کے

اصغرؑ کے پاک خوں کی تھی دین کو ضرورت
جھولے سے لائے مولاؑ معصوم کو اُٹھا کے

اصغرؑ نے شیرِ مادر کا قرض ہے چُکایا
نازک گلے پہ اپنے حُرمل کا تیر کھا کے

ماں کی تھی یہ تمنا ہوتا اگر مدینہ
تجھے دُھوپ سے میں بیٹا رکھتی بچا بچا کے

روئے گی یاد کر کے تجھ کو بہن سکینہؑ
جو کہ تھی مسکراتی جھولا تیرا جُھلا کے

جوادؔ بولی مادر سوچا نہ تھا یہ میں نے
آئے گا لعل میرا یوں خون میں نہا کے

شاعرِ اہلِ بیتؑ جوادؔ جعفری